معاشیات

نہم و دہم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

جُملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

تیار کردہ: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

منظور کردہ: قومی ریویو کمیٹی، وفاقی وزارتِ تعلیم، حکومتِ پاکستان، اسلام آباد

بموجب مراسلہ: (No.F.1-1 /2004-CE(Pb) مورخہ 9 مارچ 2005ء

فہرست (حصہ اوّل)

ابواب	عنوانات	صفحہ نمبر	ابواب	عنوانات	صفحہ نمبر
باب 1	معاشیات کا تعارف	1	باب 5	توازن اور قیمت کا تعین	29
باب 2	معاشیات کا نفسِ مضمون	7	باب 6	منڈی اور پیدائشِ دولت	34
باب 3	طلب	15	باب 7	پاکستان کے معاشی مسائل اور ان کا حل	42
باب 4	رسد	23			

فہرست (حصہ دوم)

ابواب	عنوانات	صفحہ نمبر	ابواب	عنوانات	صفحہ نمبر
باب 8	قومی آمدنی کے بنیادی تصورات	55	باب 13	معاشی ترقی	103
باب 9	زر	65	باب 14	اسلام کا معاشی نظام	114
باب 10	بنک	77		معروضی سوالات کے جوابات	122
باب 11	تجارت	86		فرہنگ	128
باب 12	سرکاری مالیات	96		حوالہ جات	130

مصنّفین:۔ • عذرا عصمت اللہ اعوان • محمود احمد چوہدری

ایڈیٹرز:۔ • روبینہ قمر قریشی • محمد اکرم رانا

ڈائریکٹر (مسوّدات): • فریدہ صادق ڈپٹی ڈائریکٹر (گرافکس) / آرٹسٹ: • سیدہ انجم واصف

نگران:۔ • طاہر محمود شیخ، سینئر ماہر مضمون کمپوزنگ: • عرفان شاہد

ناشر:۔ مطبع:

تاریخ اشاعت	ایڈیشن	طباعت	تعداد اشاعت	قیمت

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

ترجمہ: ”شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔“

باب 1

معاشیات کا تعارف

(Introduction to Economics)

1.1 معاشیات کا مفہوم (Meaning of Economics)

معاشیات کا لفظ یونانی اصطلاح "Oikonomikos" یعنی "Household Management" سے موسوم ہے۔ ابتدائی دور میں معاشیات کا علم نجی انتظام و انصرام پر مشتمل تھا جس میں انسان اپنی لاتعداد خواہشات کو کمیاب ذرائع سے پورا کرنے کی کوشش کرتا تھا اور یہی سعی نوع انسان کی مادی فلاح و بہبود کا بنیادی محرک ہے۔

انسان فطری طور پر بے شمار اور مختلف نوعیت کی خواہشات میں گھرا ہوا ہے۔ کچھ خواہشات ایسی ہوتی ہیں جو زندہ رہنے کے لئے ضروری ہوتی ہیں جنھیں ہم ضروریات کہتے ہیں جیسے خوراک، رہائش اور لباس وغیرہ ان کو معاشی اصطلاح میں خواہشات کہتے ہیں۔ کچھ خواہشات ایسی ہوتی ہیں جن کے بغیر زندہ تو رہا جاسکتا ہے لیکن زندگی گذارنا مشکل ہوتی ہے مثلاً زندگی کی سہولتیں جیسے گاڑی، فریج وغیرہ آسائشات کہلاتی ہیں۔

ان لامحدود خواہشات کو پورا کرنے کے لئے انسان کے پاس ذرائع محدود ہوتے ہیں جس کی وجہ سے انسان کو خواہشات میں انتخاب کرنا پڑتا ہے تاکہ وہ قلیل معاشی ذرائع سے زیادہ سے زیادہ تسکین حاصل کر سکے۔ مختصر طور پر ہم کہہ سکتے ہیں کہ انسان کے معاشی مسئلہ کی بنیاد خواہشات کی کثرت اور ذرائع کی قلت ہے۔

ذرائع قلیل ہونے کی وجہ سے انسان کو اپنی خواہشات میں سے اہم ترین کا انتخاب کرنا پڑتا ہے اور کم اہم خواہشات کو پسِ پشت ڈالنا پڑتا ہے۔ اس کے لئے انسان کو ایسے طریقے اختیار کرنے پڑتے ہیں جن کی مدد سے وہ محدود وسائل سے زیادہ سے زیادہ خواہشات کو پورا کر کے اپنی تسکین کے معیار کو بلند ترین کر سکے۔ انسان کے روزمرہ معاملات میں اس طرزِ عمل کے مطالعہ کو معاشیات کہتے ہیں۔

معاشیات کی بنیادی طور پر دو شاخیں ہیں۔

(1) جزیاتی معاشیات (Micro Economics)

اس معاشیات میں معاشی نظام کے چھوٹے چھوٹے اور الگ الگ حصوں کا مطالعہ کیا جاتا ہے یعنی معیشت کے ہر جزو کا باریک بینی سے جائزہ لیا جاتا ہے۔ اسی لئے اس کو جزیاتی معاشیات کہتے ہیں۔ مثلاً ایک صارف کا طرزِ عمل معلوم کرنا، ایک شے کی قیمت کا تعین کرنا یا ایک فرم کے رویہ کا تجزیہ کرنا وغیرہ۔

(2) کلیاتی معاشیات (Macro Economics)

اس معاشیات میں معاشی نظام کا مجموعی طور پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی اکائیوں کی بجائے کلی طور پر بڑے بڑے معاشی مجموعوں

کے باہمی ربط کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ مثلاً ایک شخص کی آمدنی کی بجائے قومی آمدنی، ایک شخص کی بیروزگاری کی بجائے ملکی بیروزگاری وغیرہ۔

علم معاشیات کی آج کل کے ترقی یافتہ دور میں بہت اہمیت ہے، انسان انفرادی اور قومی سطح پر اس مضمون کے زرّیں اصولوں اور نظریات کو اپنا کر ترقی کی منزلیں طے کر سکتا ہے۔

1.2 معاشیات کی تعریف (Definition of Economics)

قدیم دور سے جدید دَور تک انسان کا طرزِ عمل اور معاشی حالات تبدیل ہوتے رہے۔ اس اعتبار سے معاشیات کی تعریف بھی مختلف انداز اپناتی رہی۔ ہر معیشت دان نے اپنے دور کے معاشی حالات اور ذاتی فکر و نظر سے معاشیات کی تعریف کو بہتر سے بہتر انداز میں پیش کرنے کی کوشش کی ہے۔ مختلف معیشت دانوں نے معاشیات کی جو تعریف بیان کی ہے وہ درج ذیل ہے۔

1.3 آدم سمتھ کی پیش کردہ تعریف (Adam Smith's Definition)

آدم سمتھ کو معاشیات کا بانی کہا جاتا ہے۔

اُس کے مطابق "Economics is a Science of Wealth" یعنی ''معاشیات دولت کا علم ہے''۔ آدم سمتھ کی کتاب:

"An inquiry into the nature and causes of wealth of nations"

(اقوام کی دولت کی نوعیت اور وجوہات پر تحقیق) دراصل ایک تحقیقاتی مقالہ ہے جو اُس نے 1776 میں لکھا۔ اس مقالے میں آدم سمتھ نے معاشیات کی تعریف یوں کی ہے۔

''معاشیات ایک ایسا علم ہے جو پیدائش دولت، صَرفِ دولت، تقسیمِ دولت اور تبادلۂ دولت پر بحث کرتا ہے''۔

(1) پیدائشِ دولت

چار عاملینِ پیدائش زمین، محنت، سرمایہ، اور تنظیم مل کر دولت پیدا کرتے ہیں اس کو پیدائش دولت کہتے ہیں۔

(2) صرفِ دولت

یہ دولت کا وہ حصہ ہے جو ہم ضروریاتِ زندگی پر صرف کرتے ہیں۔

(3) تقسیمِ دولت

چاروں عاملینِ پیدائش کے درمیان دولت کی تقسیم ہوتی ہے۔ زمین کو لگان، محنت کو اُجرت، سرمائے کو سُود اور تنظیم کو منافع حاصل ہوتا ہے۔

(4) تبادلۂ دولت

اس سے مراد دولت کا ایک ہاتھ سے دوسرے ہاتھ منتقل ہونا ہے۔ جب عاملینِ پیدائش انفرادی یا اجتماعی طور پر معاشی عمل میں حصہ لیتے ہیں تو ایک کا صَرف دوسرے کی آمدنی بن جاتا ہے۔ اس طرح دولت اشخاص کے درمیان گھومتی رہتی ہے۔

اُوپر دی گئی وضاحت سے معلوم ہوتا ہے کہ آدم سمتھ نے معاشیات کو دولت کا علم قرار دیا ہے۔ اس کے مطابق لوگ اپنی ذاتی دلچسپیوں

کے لیے غیر محسوس طریقے پر معاشرہ کی مجموعی دولت بنانے کا کردار ادا کرتے ہیں۔ لوگ اپنے فائدے کے ساتھ ساتھ دوسروں کا بھی بھلا کرتے رہتے ہیں۔ اس طرح اقوام کی دولت وجود میں آتی ہے۔

جے۔ بی سے (J. B. Say) ، جے۔ ایس۔ مل (J. S. Mill)، اور این۔ ڈبلیو۔ سینیر (N. W. Senior) بھی آدم سمتھ کی طرح معاشیات کو دولت کا علم قرار دیتے ہیں۔ یہ تمام معیشت دان کلاسیکل مکتبِ فکر سے تعلق رکھتے ہیں۔

مثبت انداز سے سوچا جائے تو دولت کی مدد سے انسان کی بے شمار خواہشات اور حاجات پوری ہوتی ہیں۔ معاشیات میں دولت سے مراد صرف مال وزر نہیں بلکہ وہ تمام اشیا و خدمات ہیں جن میں ان کی زری مالیت جمع کی جاسکتی ہے۔

1.4 الفرڈ مارشل کی پیش کردہ تعریف (Alfred Marshall's Definition)

نیو کلاسیکل مکتبۂ فکر کے بانی الفرڈ مارشل نے معاشیات کو مادی فلاح و بہبود کا علم قرار دے کر اس میں نئی روح پھونک دی اور یہی اس کی سب سے بڑی کامیابی تھی۔ 1890ء میں اس نے (Principles of Economics) یعنی ''معاشیات کے اصول'' کے نام سے کتاب لکھی جس میں معاشیات کو مادی فلاح و بہبود کا علم قرار دیا گیا۔ نیو کلاسیکل مکتبِ فکر کے مطابق ''معاشیات میں انسان کے ان افعال کا مطالعہ کیا جاتا ہے جن کا تعلق زندگی کے روزمرہ معاملات سے ہے، یہ علم انسان کی انفرادی اور اجتماعی کوششوں کے اس حصہ کا جائزہ لیتا ہے، جس کا اس چیز سے گہرا تعلق ہے کہ خوش حال زندگی کے مادی لوازمات کس طرح حاصل کئے جاتے ہیں اور کس طرح استعمال کئے جاتے ہیں''۔

"Economics is a study of mankind in the ordinary business of life; it examines that part of individual and social action which is most closely connected with the attainment and with the use of the material requisites of well-being"

مارشل کی تعریف کے اہم نکات:

(1) معاشیات انسان کے روزمرہ معاملات کا علم ہے۔

(2) معاشیات کا تعلق انفرادی اور اجتماعی طور پر مادی لوازمات بنانے سے ہے۔

(3) معاشیات کا تعلق صرف ان معاشی اعمال سے ہے جو انسان کی مادی خوشحالی کا باعث بنتے ہیں۔

(4) معاشیات دولت اقوام کا مطالعہ کرتی ہے کیونکہ اس کی مدد سے انسان کو مادی فلاح حاصل ہوتی ہے۔

مارشل کی تعریف نے معاشیات کے مفہوم اور مقاصد کو ایک نئی شکل دی۔ یعنی معاشیات کا علم انسان کے اس طرزِ عمل کا مطالعہ کرتا ہے جس سے وہ دولت کماتا ہے اور اپنے معیارِ زندگی کو بلند کرنے کے لئے مختلف ذرائع کی کھوج میں لگا رہتا ہے۔ انسان چونکہ معاشرے کا ایک حصہ ہے اس لئے اس کی انفرادی کوشش اجتماعی نوعیت کی ہوتی ہے، اس وضاحت سے معاشیات کو معاشرتی علم کا درجہ ملا۔

اگرچہ آدم سمتھ کے مقابلے میں مارشل کی تعریف زیادہ جامع اور واضح ہے لیکن ''دولت کا حصول برائے مادی فلاح و بہبود'' کے تصور نے معاشیات کے مضمون کی وسعت کو محدود کر دیا۔ اس کے نتیجے میں پروفیسر رابنز کی پیش کردہ تعریف مزید بہتر شکل میں سامنے آئی۔

1.5 پروفیسر رابنز کی پیش کردہ تعریف (Professor Robbin's Definition)

''علمِ معاشیات انسان کے اُس طرزِ عمل کا مطالعہ کرتا ہے جو خواہشات کے بے شمار ہونے اور ذرائع کے محدود ہونے کی بِنا پر اختیار کیا جاتا ہے، جبکہ ذرائع مختلف طور پر استعمال کئے جاسکتے ہیں'' ۔

"Economics is a science which studies human behaviour asa relationship between multiple ends and scarce means which have alternative uses"

رابنز کی تعریف میں درج ذیل انسانی طرزِ عمل کی حقیقتوں کی طرف اشارہ کیا گیا ہے جو اس کی بیان کردہ تعریف کے اہم نکات بھی ہیں۔

(1) محدود ذرائع کی مدد سے بے شمار خواہشات کو پورا کرنے کی انسانی کوشش

(2) ذرائع محدود ہونے کی وجہ سے انسان کو درپیش معاشی مسئلہ

(3) ذرائع کا متبادل استعمال ممکن ہونے کی وجہ سے انتخاب کا مسئلہ

اگر جائزہ لیا جائے تو رابنز نے ''بے شمار خواہشات'' اور ''محدود ذرائع'' جیسے الفاظ استعمال کر کے معاشیات کے مفہوم کو وسیع تر کر دیا۔ یقیناً انسان کا بنیادی مسئلہ بے شمار خواہشات کی محدود ذرائع سے تکمیل کا ہے۔ یعنی اگر ذرائع لامحدود ہوتے تو کوئی معاشی مسئلہ نہ ہوتا اور نہ ہی معاشیات کے مضمون کا وجود عمل میں آتا۔ مزید یہ کہ ذرائع نہ صرف قلیل ہیں بلکہ ان کا متبادل استعمال بھی ہو سکتا ہے مثلاً زمین سرمایہ وغیرہ کو مختلف مقاصد کے حصول کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ زمین کے ایک مخصوص ٹکڑے پر گھر بھی تعمیر کیا جاسکتا ہے اور فصل بھی اُگائی جا سکتی ہے۔ لیکن ان دونوں میں سے ایک کا انتخاب اس کے استعمال سے ہونے والے فائدے یا نقصان کو دیکھ کر کیا جاسکتا ہے۔

رابنز کی تعریف سب تعریفوں کے مقابلے میں جامع اور حقیقت سے قریب تر سمجھی جاتی ہے۔ اس نے معاشیات کے مضمون کو وسعت دی۔

☆☆☆

مشقی سوالات

سوال نمبر 1۔ ہر سوال کے دیئے ہوئے چار ممکنہ جوابات میں سے درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیے۔

i- مارشل کی تعریف کا تعلق ہے:

(الف) غیر مادی لوازمات سے (ب) دولت کے حصول سے

(ج) مادی فلاح و بہبود سے (د) ذرائع کی قلت سے

ii- سب سے واضح اور جامع تعریف پیش کی:

(الف) آدم سمتھ نے (ب) الفرڈ مارشل نے

(ج) رابنز نے (د) اے۔سی۔پیگو نے

iii- معاشیات میں ایسی اشیا کا حوالہ ہے جو:

(الف) قلیل ہیں (ب) محدود ہیں

(ج) جن کی قیمت ہے (د) الف، ب اور ج

iv- آدم سمتھ کی کتاب کس سال میں شائع ہوئی؟

(الف) 1870ء (ب) 1890ء

(ج) 1776ء (د) 1876ء

v- عاملین پیدائش میں شامل ہیں:

(الف) زمین (ب) محنت

(ج) سرمایہ (د) الف، ب اور ج

سوال نمبر 2۔ درج ذیل جملوں میں دی گئی خالی جگہ پُر کیجیے۔

i- معاشی مسئلہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے محدود ہونے کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے۔

ii- رابنز نے۔۔۔۔۔۔۔کی تعریف کو تنقید کا نشانہ بنایا۔

iii- رابنز کے مطابق ذرائع کا۔۔۔۔۔۔۔استعمال ممکن ہے۔

iv- معاشیات کا بانی۔۔۔۔۔۔۔۔تھا۔

v- نیو کلاسیکل مکتبِ فکر نے معاشیات کو۔۔۔۔۔۔۔کا علم قرار دیا۔

سوال نمبر3۔ کالم (الف) اور کالم (ب) میں دیئے گئے جملوں میں مطابقت پیدا کر کے درست جواب کالم (ج) میں لکھیں۔

کالم (الف)	کالم (ب)	کالم (ج)
کمیابی	ایک شخص یا فرم کے مطالعہ سے ہے	
مادی فلاح و بہبود	بڑے معاشی مجموعوں کے مطالعہ سے ہے	
جزیاتی معاشیات کا تعلق	انسان کے طرزِ عمل سے ہے	
کلیاتی معاشیات کا تعلق	ضرورت سے کم ہونا ہے	
معاشرتی سائنس کا تعلق	پیمائش ممکن نہیں ہے	

سوال نمبر4۔ درج ذیل سوالات کے مختصر جواب لکھیں۔

i- علم معاشیات سے کیا مراد ہے؟

ii- الفرڈ مارشل کی تعریف کے الفاظ تحریر کریں۔

iii- آدم سمتھ کی معاشیات کی تعریف بیان کریں۔

iv- جزیاتی اور کلیاتی معاشیات میں کیا فرق ہے؟

v- مادی خوشحالی کے لوازمات سے کیا مراد ہے؟

سوال نمبر5۔ درج ذیل سوالات کے تفصیل سے جوابات تحریر کریں۔

i- ''معاشیات دولت کا علم ہے'' یہ کس معیشت دان کے الفاظ ہیں؟ ان کی وضاحت بھی کریں۔

ii- الفرڈ مارشل کی بیان کردہ معاشیات کی تعریف کی تشریح کریں۔

iii- رابنز کی تعریف کی وضاحت کریں۔

iv- معاشیات کے مفہوم کو تفصیل سے بیان کریں۔

☆☆☆